

روم رؤیا کو قائم کرتا ہے - نمبر سات

آخری کشمکش: ایڈونٹسٹ پیشگوئیوں میں روم کا علامتی مفہوم اور مہلتِ توبہ کا اختتام

Jeff Pippenger

2024-08-17

ہم ایڈونٹسٹ ازم کی تاریخ میں چھ تاریخی خطوط پر غور کر رہے ہیں جہاں روم کی علامت پر تنازعہ بنیادی مسئلہ تھا۔ ہم آخری بارش کے طریقہ کار کو اختیار کر رہے ہیں، جو "سٹر پر سٹر"، "ذرا یہاں" اور "ذرا وہاں" کے اصول پر مبنی ہے۔ ہم نے ابتدا اس بات کی نشاندہی سے کی کہ روم کی علامت پر پہلا تنازعہ موجودہ تنازعے کی عکاسی کرتا ہے، اور یوں یہ بات نمایاں ہوتی ہے کہ ہم اب مہلت ختم ہونے سے پہلے کے آخری تنازعے میں ہیں۔

روم کی علامت کے بارے میں اس آخری تنازع کی سنگینی کی نمائندگی دانی ایل باب گیارہ کی آیات 10 سے 16 بھی کرتی ہیں، جو دانی ایل باب گیارہ کی آیت 40 کی پوشیدہ تاریخ کی تمثیل ہیں۔ آیت 40 کی تاریخ نبوت کے طالب علم کو 1989 اور سوویت یونین کے انہدام تک لے آتی ہے، جیسا کہ آیت 10 میں پیش کیا گیا ہے۔ اگلی آیت، یعنی آیت 41، جو ریاست ہائے متحدہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی نشاندہی کرتی ہے، اس کی تمثیل آیت 16 میں ہے۔ الہام نے یہ واضح کیا ہے کہ مہر بند کی گئی شے "کتابِ دانی ایل کا وہ حصہ جو آخری ایام سے متعلق تھا" تھی۔

1989 سے لے کر اتوار کے قانون تک کا زمانہ آخری ایام کا مہر بند حصہ ہے، اور اس کی نمائندگی آیات دس تا سولہ میں کی گئی ہے۔ لہذا علم میں اضافہ ہی وہ چیز ہے جو سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹوں کے لیے آزمائشی مہلت کے خاتمے تک لے جاتی ہے، کیونکہ امریکہ میں ایڈونٹسٹ تحریک کی آزمائشی مہلت اتوار کے قانون پر ختم ہو جاتی ہے۔ آیات دس تا سولہ میں ہمیں آیت چودہ ملتی ہے، جو یہ واضح کرتی ہے کہ خدا کے لوگوں کے 'غارنگر' ہی رویا کو قائم کرتے ہیں۔

لہذا 1843 کے پاپونیر چارٹ پر پیش کیا گیا میلرائٹ تنازعہ، ایڈونٹسٹ تحریک کی تاریخ میں روم سے متعلق پہلا تنازعہ ہے۔ یہ حقیقت کہ عین یہی تنازعہ دوبارہ آ پہنچا ہے، ہر اس شخص کو بتاتی ہے جو دیکھنا چاہتا ہے کہ یسوع، بطور الفا اور اومیگا، ہمیشہ انجام کو آغاز کے ذریعے واضح کرتا ہے۔ موجودہ تنازعہ آخری تنازعہ ہے جو دانشمند اور نادان کنواریوں کو چھانٹتا ہے۔

مقدس نبوتی منطق یہ تعلیم دیتی ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار جلد آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر اپنی مہلتِ توبہ کے اختتام سے پہلے کامل اتحاد میں آ جاتے ہیں۔ ملاکی کے رسول عہد کی کندن بنانے والی آگ اب لاویوں کو سونے اور چاندی کی طرح پاک کر رہی ہے۔ مٹی جھاڑنے والا شخص اب حق کے کلمات کے ذریعے اپنی کھلیان کو صاف کر رہا ہے۔

"جس کے ہاتھ میں جھاڑنے کا پنکھا ہے، اور وہ اپنی کھلیان کو پوری طرح صاف کرے گا، اور اپنی گندم کو گودام میں جمع کرے گا۔" متی 3:12۔ یہ چھانٹنے کے زمانوں میں سے ایک تھا۔ کلام حق کے ذریعے بھوسا گندم سے الگ کیا جا رہا تھا۔ کیونکہ وہ ملامت قبول کرنے کے لیے حد سے زیادہ خود پسند اور خود راست تھے، اور فروتنی کی زندگی قبول کرنے کے لیے حد سے زیادہ دنیا دوست؛ اس لیے بہت سے لوگ یسوع سے منہ موڑ گئے۔ آج بھی بہت سے یہی کر رہے ہیں۔ آج نفوس کا امتحان اسی طرح ہوتا ہے جیسے کفرنحوم کے عبادت خانے میں ان شاگردوں کا ہوا تھا۔ جب حق دل تک پہنچتا ہے تو وہ دیکھتے ہیں کہ ان کی زندگیاں خدا کی مرضی کے مطابق نہیں ہیں۔ وہ اپنے اندر مکمل تبدیلی کی ضرورت محسوس کرتے ہیں؛ لیکن وہ خود انکاری کے کام کو اختیار کرنے پر آمادہ

نہیں ہوتے۔ لہذا جب ان کے گناہ ظاہر ہوتے ہیں تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ وہ رنجیدہ ہو کر چلے جاتے ہیں، جیسے شاگرد یسوع کو چھوڑ کر بڑبڑاتے ہوئے چلے گئے تھے، "یہ کلام سخت ہے؛ اسے کون سن سکتا ہے؟" دی ڈیزائر آف ایجز، صفحہ 392۔

یہ حقیقت کہ پہلی سولہ آیات دانی ایل کی آخری پیشگوئی کا آغاز ہیں، اور یہ کہ وہ آیات باب کی آخری چھ آیات کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ الفا اور اومیگا ابتدا کی آیات کو استعمال کر رہا ہے تاکہ داناؤں اور شریروں کی حتمی تفریق، جیسا کہ دانی ایل نے باب بارہ میں بیان کیا ہے، مکمل کرے، جو اب وقوع پذیر ہو رہی ہے۔

اس تنازع کی سنگینی پر تیسری گواہی یہ حقیقت ہے کہ سسٹر واٹ کی تحریروں کے ذریعے الہام نے 1843 کے پائیونیر چارٹ کی واضح تائید کی ہے، جو آیت چودہ میں روم کے تنازع کی نمائندگی کرتا ہے۔ ابتدائی تنازع انجام کے تنازع کی عکاسی کرتا ہے، اور آیت چودہ کے "تیری قوم کے لٹیرے" کے بارے میں ملرائیٹ فہم کی الہامی توثیق کا مطلب یہ ہے کہ اگر اس بنیادی سچائی کو رد کیا جائے تو وہ بیک وقت روح نبوت کے اختیار کے انکار کے برابر ہے۔ پچھلے دو گواہوں کے موافق—جو اس پر زور دیتے ہیں کہ یہ تنازع مہلت آزمائش بند ہونے سے عین پہلے پیش آتا ہے—ایک یقینی بات یہ ہے کہ جو لوگ روح نبوت کو قائم رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں، ان کے لیے آخری، یا حتمی، فریب روح نبوت ہی کا انکار ہے۔

شیطان . . . مسلسل باطل کو داخل کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے—تاکہ حق سے دور کر دے۔ شیطان کا بالکل آخری فریب یہ ہوگا کہ وہ روح خدا کی گواہی کو بے اثر کر دے۔ 'جہاں رویا نہیں، وہاں لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں' (امثال 29:18)۔ شیطان نہایت چالاک ہے، مختلف طریقوں سے اور مختلف ذرائع کے ذریعے، خدا کے بقیہ لوگوں کا سچی گواہی پر اعتماد متزلزل کرنے کے لیے کام کرے گا۔

گواہیوں کے خلاف ایک ایسی نفرت بھڑکائی جائے گی جو شیطانی ہوگی۔ شیطان کی کارروائی یہ ہوگی کہ وہ کلیساؤں کا ان پر ایمان متزلزل کر دے، اس لیے کہ: اگر خدا کی روح کی تنبیہات، سرزنشیں اور نصیحتیں مانی جائیں تو شیطان کو اپنی فریب کاریوں کو داخل کرنے اور جانوں کو اپنی گمراہیوں میں جکڑ لینے کے لیے اتنی صاف راہ نہیں مل سکتی۔ منتخب پیغامات، کتاب 1، 48۔

ایلن واٹ کی تحریروں کے ذریعے 'روح خدا کی گواہی' کے اختیار کو کالعدم کرنا یا اس کی اتھارٹی کو رد کرنا، شیطان کا 'بالکل آخری فریب' ہے۔ سسٹر واٹ نے لکھا کہ انہیں 'دکھایا گیا' کہ '1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی راہنمائی میں تیار کیا گیا تھا، اور اسے تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے۔' پچھلا اقتباس روح نبوت کے اختیار کے انکار کو براہ راست آخری ایام کی رویا کے ساتھ مربوط کرتا ہے، کیونکہ سب نبی سب سے زیادہ براہ راست آخری ایام کے بارے میں بولتے ہیں۔ چنانچہ جب دانی ایل چودھویں آیت میں کہتا ہے کہ 'لٹیرے' رویا کو قائم کرتے ہیں، تو وہ امثال 29:18 میں سلیمان کی رویا ہے، جو کہتی ہے کہ جن کے پاس رویا نہیں وہ 'ہلاک' ہو جاتے ہیں، اور 'ہلاک' کا مطلب 'عریاں کر دیا جانا' ہے۔

چنانچہ "ہلاک ہونا" اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جو لوگ آخری ایام میں روح نبوت کو قائم رکھنے کا دعویٰ تو کرتے ہیں، مگر اس میں ظاہر کیے گئے اختیار کو رد کر دیتے ہیں، وہ ننگے ہو جاتے ہیں اور ہلاک ہو جاتے ہیں۔ یہ لاوڈیکیوں کی ہی تصویر ہے، جو "بدبخت، اور قابل رحم، اور غریب، اور اندھے، اور ننگے" ہیں۔ انہیں یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ "سفید پوشاک خرید لو تاکہ تم ملبوس ہو جاؤ اور تمہاری ننگائی کی شرمندگی ظاہر نہ ہو۔" اگر وہ اس مشورے کو ٹھکرا دیں تو وہ خداوند کے منہ سے اگل دیے جاتے ہیں۔

یوں ہم ایک اور گواہی پاتے ہیں کہ یہ عریانی مہلت آزمائش بند ہونے سے بالکل پہلے ظاہر ہوتی ہے۔ جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت وہ عریاں جانیں حیوان کا نشان قبول کریں گی، کیونکہ وہ مغلوب کر دی جائیں گی، جیسا کہ دانیال باب گیارہ کی آیت اکتالیس میں دکھایا گیا ہے۔ ان کے مغلوب ہونے کی

وجہ یہ ہے کہ انہوں نے روح نبوت کے اختیار کو رد کیا، جو 1843ء کے بانیوں کے چارٹ کی تائید کرتی ہے، جو ایڈونٹزم کی بنیادوں کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس میں وہ "کلید" بھی شامل ہے جو اس رویا کو اس شناخت کے ساتھ قائم کرتی ہے کہ روم وہ قوت ہے جسے آیت چودہ میں "تیری قوم کے لٹیرے" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

ایک بات یقینی ہے: جو سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ شیطان کے پرچم تلے صف آرا ہوں گے، وہ سب سے پہلے خدا کی روح کی گواہیوں میں موجود تنبیہات اور سرزنشوں پر ایمان چھوڑ دیں گے۔

زیادہ گہری تقدیس اور زیادہ مقدس خدمت کی پکار کی جا رہی ہے، اور یہ پکار جاری رہے گی۔ بعض وہ جو اس وقت شیطان کے وسوسوں کی زبان بنے ہوئے ہیں، ہوش میں آجائیں گے۔ مناصب اعتماد پر ایسے لوگ بھی ہیں جو اس وقت کی سچائی کو نہیں سمجھتے۔ انہیں یہ پیغام ضرور پہنچایا جائے۔ اگر وہ اسے قبول کر لیں، تو مسیح انہیں قبول کرے گا اور انہیں اپنے ساتھ مل کر کام کرنے والے بنا دے گا۔ لیکن اگر وہ پیغام سننے سے انکار کریں، تو وہ تاریکی کے شہزادے کے سیاہ پرچم تلے اپنی جگہ لے لیں گے۔

"مجھے یہ کہنے کی ہدایت کی گئی ہے کہ اس زمانے کے لیے گرانہا سچائی انسانی ذہنوں پر بتدریج اور زیادہ واضح طور پر منکشف ہو رہی ہے۔ ایک خاص معنی میں مردوں اور عورتوں کو مسیح کا گوشت کھانا اور اس کا خون پینا ہے۔ فہم میں ترقی ہوگی، کیونکہ سچائی میں مسلسل توسیع کی صلاحیت ہے۔ سچائی کے الہی موجد ان کے ساتھ قریب تر اور پھر اس سے بھی قریب تر رفاقت میں آئیں گے جو اسے جاننے کے لیے آگے بڑھتے رہتے ہیں۔ جب خدا کے لوگ اُس کے کلام کو آسمانی روٹی کے طور پر قبول کریں گے، تو وہ جان لیں گے کہ اُس کا ظہور صبح کی مانند مقرر ہے۔ انہیں روحانی قوت ملے گی، جیسے جسم کو کھانا کھانے پر جسمانی قوت ملتی ہے۔" Spalding and Magan,

305, 306

اپنے گزشتہ مضمون میں ہم نے واضح کیا کہ یوریاہ اسمتھ 1863 کی بغاوت کے سرخیل تھے، کیونکہ جعلی 1863 کا چارٹ اسی نے متعارف کرایا تھا۔ اس نے 1863 میں جو چارٹ تیار کیا، اُس نے لودیکائی ایڈونٹسٹ تحریک کے نبوی پیغام سے احبار چھبیس کے "سات اوقات" کو نکال دیا، یوں بنیادوں کے بتدریج ڈھائے جانے کے آغاز پر مہر لگ گئی، اور اسی کے ساتھ ریت پر قائم جعلی لودیکائی ایڈونٹسٹ بنیاد کی تعمیر کا آغاز بھی ہوا۔ بعد ازاں ایڈونٹسٹ تاریخ میں، "شمال کے بادشاہ" کی اُس کی نجی تعبیر کے ذریعے اُس کے نبوی ماڈل کے ثمرات ظاہر ہوئے، جب لوگ کلیسیا سے نکل بھاگے۔

جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو، جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں، مگر باطن میں پہاڑ کھانے والے بھیڑے ہیں۔ تم ان کے پھلوں سے انہیں پہچانو گے۔ کیا لوگ کانٹوں سے انگور یا اونٹ کٹاروں سے انجیر چنتے ہیں؟ اسی طرح ہر اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے، مگر خراب درخت برا پھل لاتا ہے۔ اچھا درخت برا پھل نہیں لا سکتا، اور نہ خراب درخت اچھا پھل لا سکتا ہے۔ ہر وہ درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹ ڈالا جاتا ہے اور آگ میں پھینک دیا جاتا ہے۔ پس اُن کے پھلوں سے تم انہیں پہچانو گے۔ ہر ایک جو مجھ سے کہتا ہے، اے خداوند، اے خداوند، آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا، بلکہ وہ جو میرے باپ کی مرضی پوری کرتا ہے جو آسمان پر ہے۔ بہت سے اُس دن مجھ سے کہیں گے، اے خداوند، اے خداوند، کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی؟ اور تیرے نام سے بدروحیں نہیں نکالیں؟ اور تیرے نام سے بہت سے عجیب کام نہیں کیے؟ تب میں اُن سے صاف کہہ دوں گا، میں نے کبھی تمہیں نہیں جانا؛ اے بدکاری کرنے والو، مجھ سے دور ہو جاؤ۔ پس جو کوئی میری یہ باتیں سنے اور اُن پر عمل کرے، میں اسے اُس عقلمند آدمی کے مانند ٹھہراؤں گا جس نے اپنا گھر چٹان پر بنایا۔ اور بارش ہوئی، اور سیلاب آئے، اور ہوائیں چلیں اور اُس گھر پر زور سے پڑیں، مگر وہ گرا نہیں، کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر تھی۔ اور جو کوئی میری یہ باتیں سنے اور ان پر عمل نہ کرے، وہ اُس نادان آدمی کے مانند ٹھہرے گا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا۔ اور بارش ہوئی، اور سیلاب آئے،

اور ہوائیں چلیں اور اُس گھر پر زور سے پڑیں، اور وہ گر گیا، اور اُس کا گرنا بڑا سخت تھا۔ متی 27:15۔

لودیکائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ تحریک کی قیادت کو 1989 میں اسی طرح یقینی طور پر نظر انداز کر دیا گیا، جیسے مسیح کی پیدائش کے وقت یہودی کلیسیا کی قیادت کو نظر انداز کر دیا گیا تھا۔

لوگ اس سے واقف نہیں، مگر یہ بشارت آسمان کو شادمانی سے بھر دیتی ہے۔ جہان نور کی مقدس ہستیاں زیادہ گہرے اور نرم تر جذبے کے ساتھ زمین کی طرف کھنچی چلی آتی ہیں۔ اس کی موجودگی سے ساری دنیا زیادہ روشن ہو جاتی ہے۔ بیت لحم کی پہاڑیوں کے اوپر فرشتوں کا بے شمار انبوه جمع ہے۔ وہ دنیا کو یہ خوشخبری سنانے کے اشارے کے منتظر ہیں۔ اگر اسرائیل کے رہنما اپنی امانت کے سچے ہوتے تو وہ یسوع کی ولادت کی بشارت سنانے کی خوشی میں شریک ہو سکتے تھے۔ مگر اب انہیں نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

خدا فرماتا ہے، 'میں پیاسے پر پانی اُنڈیلوں گا اور خشک زمین پر سیلاب بہا دوں گا۔' راستبازوں کے لیے اندھیرے میں نور طلوع ہوتا ہے۔ 'اشعیا 3:44؛ زبور 112:4۔ جو لوگ نور کے متلاشی ہیں اور اسے خوشی سے قبول کرتے ہیں، ان پر خدا کے تخت سے تابناک کرنیں چمکیں گی۔ The Desire of Ages،

47

مسیح کے زمانی سلسلے میں وقت انتہا اُن کی پیدائش تھی، اور اسی وقت اُس پیغام کی مہر کھول دی گئی جو اُس نسل کو آزمانے والا تھا۔ 1989 اُن امیدواروں کے لیے وقت انتہا تھا جنہیں ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کے لیے بلائے گئے ہیں۔ یوریاہ اسمتھ کے نبوتی ماڈل نے اُن بنیادی صداقتوں کو رد کر دیا جو 1843 کے چارٹ پر پیش کی گئی ہیں۔ وہ صداقتیں "چٹان" تھیں۔

"تنبیہ آچکی ہے: کسی ایسی چیز کو اندر آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جو اُس ایمان کی بنیاد کو متزلزل کرے جس پر ہم اُس وقت سے تعمیر کر رہے ہیں جب 1842، 1843 اور 1844 میں پیغام آیا تھا۔ میری وابستگی اسی پیغام سے رہی ہے، اور تب سے میں دنیا کے سامنے اُس نور پر قائم ہوں جو خدا نے ہمیں دیا ہے۔ ہم اُس پلیٹ فارم سے اپنے قدم ہٹانے کا ارادہ نہیں رکھتے جس پر وہ اُس وقت رکھے گئے جب ہم روز بہ روز اخلاص کے ساتھ دعا کرتے ہوئے روشنی کے لیے خداوند کو ڈھونڈتے تھے۔ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ میں وہ نور چھوڑ دوں جو خدا نے مجھے دیا ہے؟ یہ ازل کی چٹان کی مانند قائم رہنے کے لیے ہے۔ جب سے یہ عطا ہوا ہے، یہ میری رہنمائی کرتا آیا ہے۔" ریویو اینڈ بیرلڈ، 14 اپریل، 1903۔

11 ستمبر 2001 کو آخری بارش پھوار کی صورت میں برسنے لگی، جب تیسری واٹے کے اسلام کی نمائندہ ہوائیں آزاد کر دی گئیں، اور پیٹریاٹ ایکٹ نے انگریزی قانون سے رومی قانون کی طرف منتقلی کی نشاندہی کی اور نبوتی طور پر یہ اعلان کیا کہ پاپائی طاقت کا سیلاب بہنا شروع ہو گیا تھا۔ لاودیکائی ایڈونٹسٹ ازم کے گھر کے لیے حتمی آزمائش کا عمل شروع ہوا، اور "بارش نازل ہوئی، سیلاب اُٹے، اور ہوائیں چلیں اور اس گھر پر زور سے پڑیں؛ اور وہ گر گیا، اور اس کا گرنا بہت بڑا تھا"۔

اس وقت زور آور فرشتے نے جو پیغام سنایا، اس نے یہ واضح کیا کہ تمام قوموں نے بابل کی شراب پی تھی، اور پاپائی روم اور منحرف پروٹسٹنٹ ازم کے جعلی طریقہ کار، جو 1863 کی بغاوت کے بعد سے بتدریج اختیار کیا جاتا رہا تھا، کی نمائندگی بابل کی شراب (عقیدہ) سے ہوتی ہے۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا جس کے پاس بڑی قدرت تھی، اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔ اور اُس نے زور کی آواز سے پکار کر کہا، بابل عظیم گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کی سکونت گاہ بن گیا، اور ہر ناپاک روح کا قید خانہ، اور ہر ناپاک اور نفرت انگیز پرندے کا پنجرہ ہو گیا۔ کیونکہ سب قوموں نے اُس کی حرامکاری کے غضب کی بے پی ہے، اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری کی ہے، اور زمین کے سوداگر اُس کی ناز و نعمت کی

فراوانی سے دولتمند ہو گئے ہیں۔ مکاشفہ 1:18-3۔

18 جولائی 2020 کی مایوسی پر، لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے لیے آزمائش کا عمل ختم ہو گیا، اور ان لوگوں کی آزمائش کا عمل شروع ہوا جو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کے امیدوار تھے۔ جب جولائی 2023 میں میکائیل نے ان امیدواروں کو جگانا شروع کیا، تو وہ پیغام، جو ایڈونٹسٹ تحریک کی تمثیل میں تیل کے طور پر پیش کیا گیا تھا، اس پر لگی مہر دوبارہ کھول دی گئی۔ چلے 11 ستمبر 2001 کے بعد ہو یا جولائی 2023 کے بعد، تیل کی افاضت ہوئی، اور جولائی 2023 میں جو پیغام کھولا گیا، جب وہ پوری طرح پختہ ہو جائے گا، تو وہ تمثیل کا آدھی رات کی پکار والا پیغام ہے۔

یہ امتحان کے وقت میں دانا اور نادان کنواریوں کے لیے ایک پیغام کے طور پر شروع ہوتا ہے، مگر یہ بڑھتے بڑھتے بلند پکار کے پیغام تک جا پہنچتا ہے۔ وہ پیغام جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت آ پہنچتا ہے، اور جب وہ آتا ہے تو مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز خدا کے دوسرے گلے کو بابل سے باہر نکلنے کے لیے بلاتی ہے۔

اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہتی تھی، اے میرے لوگو، اس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اس کے گناہوں کے شریک نہ ہو اور اس کی بلاؤں میں سے کچھ نہ پاؤ۔ کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اس کی بدکاریوں کو یاد کر لیا ہے۔ مکاشفہ 4:18، 5۔

آیات ایک سے تین میں پہلی آواز نے ایک آزمائشی وقت کی آمد کا اعلان کیا، اور پھر آخری بارش کے چھینٹے پڑنا شروع ہوئے۔ دوسری آواز اس آزمائشی وقت کے اختتام کی نشاندہی کرتی ہے اور خدا کے اس دوسرے ریوڑ کے لیے، جو ابھی تک بابل میں ہے، آزمائشی وقت کا اعلان کرتی ہے۔

پس دنیا کو متنبہ کرنے کے آخری کام میں کلیساؤں کو دو جداگانہ پکاریں کی جاتی ہیں۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے: 'بابل گر گیا، گر گیا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اس نے تمام قوموں کو اپنی زناکاری کے قہر کی شراب پلائی۔' اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی بلند پکار میں آسمان سے یہ آواز سنائی دیتی ہے: 'اے میری قوم، اُس میں سے نکل آؤ۔' ریویو اینڈ بیرالڈ، 6 دسمبر، 1892ء۔

روح القدس کے افاضے کے دوران ہی وہ سخت گمراہی پوری ہوتی ہے جس کا ذکر پولس نے دوسرا تسالونیکوں میں کیا ہے۔ چلے وہ لودکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کی آزمائش تھی جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی تھی یا ان کنواریوں کی آزمائش جنہوں نے 18 جولائی 2020 کی مایوسی کا تجربہ کیا، آزمائش روح القدس کے افاضے کے دوران ہی ہوتی ہے۔ وہ افاضہ ایک امتحانی پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔

وہ ممسوحین جو خداوند تمام زمین کے پاس کھڑے ہیں، اُن کے پاس وہ منصب ہے جو کبھی شیطان کو نگہبان کر وہی کے طور پر دیا گیا تھا۔ اپنے تخت کے گرد موجود مقدس ہستیوں کے وسیلے سے خداوند زمین کے باشندوں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھتا ہے۔ سنہری تیل اُس فضل کی نمائندگی کرتا ہے جس کے ذریعے خدا ایمانداروں کے چراغوں کو رسد فراہم کرتا رہتا ہے، تاکہ وہ نہ ٹمٹائیں اور نہ بجھیں۔ اگر یہ نہ ہوتا کہ یہ مقدس تیل خدا کی روح کے پیغامات میں آسمان سے انڈیلا جاتا ہے، تو بدی کی قوتیں انسانوں پر مکمل اختیار حاصل کر لیتیں۔

جب ہم وہ پیغامات قبول نہیں کرتے جو وہ ہمیں بھیجتا ہے، تو خدا کی توہین ہوتی ہے۔ یوں ہم اُس سنہرا تیل کو ٹھکرا دیتے ہیں جو وہ ہماری روحوں میں انڈیلنا چاہتا ہے تاکہ تاریکی میں رہنے والوں تک پہنچایا جائے۔ جب یہ پکار اُٹے گی، 'دیکھو، دولہا آ رہا ہے؛ اُس سے ملنے کو باہر نکلو،' وہ سب جنہوں نے مقدس تیل حاصل نہیں کیا، جنہوں نے اپنے دلوں میں مسیح کے فضل کو عزیز نہ رکھا، بیوقوف کنواریوں کی مانند پائیں گے کہ وہ اپنے خداوند سے ملنے کے لیے تیار نہیں۔ اُن کے اندر تیل

حاصل کرنے کی قدرت نہیں ہوتی، اور اُن کی زندگیاں برباد ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگر ہم خدا کے پاک روح کو مانگیں، اگر ہم موسیٰ کی طرح التجا کریں، 'مجھے اپنا جلال دکھا،' تو خدا کی محبت ہمارے دلوں میں اُنڈیلی جائے گی۔ سنہری نالیوں کے ذریعے، سنہرا تیل ہم تک پہنچایا جائے گا۔ 'نہ قوت سے، نہ قدرت سے، بلکہ میری روح سے، رب الافواج فرماتا ہے۔' راستبازی کے آفتاب کی درخشاں کرنیں قبول کر کے، خدا کے فرزند دنیا میں چراغوں کی مانند چمکتے ہیں۔ ریویو اینڈ پیرلڈ، 20 جولائی، 1897۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہربندی کا وقت 11 ستمبر، 2001 کو شروع ہوا، اور یہ دو امتحانی ادوار کی نمائندگی کرتا ہے۔ پہلا لاوڈیکہی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کی آخری آزمائش ہے، اور دوسرا اُن کے لیے جن پر "دس کنواریوں" کی تمثیل لاگو ہوتی ہے۔ دانشمند یا احمق کنواری ہونے کے لیے لازم ہے کہ تمام کنواریاں انتظار کے ایک زمانے سے گزریں۔

ملیرائٹ تاریخ میں توقف کا زمانہ دوسرے فرشتے کی آمد کے ساتھ شروع ہوا، جو پہلی مایوسی کے وقت پیش آیا۔ اسی وقت پروٹسٹنٹ، جو خدا کے پہلے عہد کے منتخب لوگ تھے، نظر انداز کر دیے گئے۔ 18 جولائی 2020 کو پہلے عہد کے منتخب لوگوں کو نظر انداز کر دیا گیا، اور وہ آزمائشی عمل جو ملیرائٹ تاریخ کے توقف کے زمانے میں پیش آیا تھا دوبارہ دہرایا جانے لگا۔ پھر ملیرائٹ تاریخ میں نصف شب کی پکار کا پیغام تشکیل پایا، جیسے کہ وہ اس وقت بھی تشکیل پا رہا ہے۔ جب وہ پوری طرح ایگزپٹر کیمپ میٹنگ میں پہنچا تو یہ ظاہر ہو گیا کہ کس کے پاس پیغام (تیل) تھا اور کس کے پاس نہیں تھا۔ دونوں تاریخوں میں پہلے عہد کے منتخب لوگ سب سے پہلے آزمائے جاتے ہیں اور نظر انداز کر دیے جاتے ہیں۔

"میں تمہیں نیا دل دوں گا اور تمہارے اندر نئی روح ڈالوں گا۔" مجھے پورا یقین ہے کہ خدا کی روح دنیا سے اٹھائی جا رہی ہے، اور جنہوں نے بڑا نور اور مواقع پائے اور ان سے فائدہ نہ اٹھایا، وہی سب سے پہلے چھوڑ دیے جائیں گے۔ انہوں نے خدا کی روح کو رنجیدہ کر کے دور کر دیا ہے۔ دلوں پر، کلیسیاؤں اور قوموں پر اثر انداز ہونے میں شیطان کی موجودہ سرگرمی پر نبوت کے طالب علم کو چونکا دینا چاہیے۔ انجام نزدیک ہے۔ ہماری کلیسیائیں اٹھ کھڑی ہوں۔ خدا کی تبدیلی لانے والی قدرت کا تجربہ ہر ایک رکن کے دل میں ہو، اور تب ہم خدا کی گہری جنبش دیکھیں گے۔ صرف گناہ کی معافی یسوع کی موت کا واحد نتیجہ نہیں۔ اس نے لامحدود قربانی نہ صرف اس لیے دی کہ گناہ دور کیا جائے، بلکہ اس لیے بھی کہ انسانی فطرت بحال کی جائے، از سر نو آراستہ کی جائے، اس کے کھنڈرات سے از سر نو تعمیر کی جائے، اور خدا کی حضوری کے قابل بنا دی جائے۔ منتخب پیغامات، کتاب 3، 154۔

دونوں میں سے کسی بھی آزمائشی مدت میں، وہ لوگ جنہوں نے اُس پیغام کو رد کیا جس کی مہر کھول دی گئی ہے، انہیں پولس کی سخت گمراہی لاحق ہوتی ہے۔

وہ سچائی جس نے ہماری سمجھ کو قائل کیا اور ہمارے دلوں کو چھو لیا ہے، اسے ہلکا سمجھنا ایک خوفناک بات ہے۔ جو انتباہات خدا اپنی رحمت سے ہمیں بھیجتا ہے، ہم انہیں بلا مواخذہ رد نہیں کر سکتے۔ نوح کے زمانے میں آسمان سے دنیا کو ایک پیغام بھیجا گیا، اور انسانوں کی نجات اس بات پر منحصر تھی کہ انہوں نے اس پیغام کے ساتھ کس طرح برتاؤ کیا۔ چونکہ انہوں نے انتباہ کو رد کیا، اس لیے خدا کا روح گنہگار نسل سے واپس لے لیا گیا، اور وہ سیلاب کے پانیوں میں ہلاک ہو گئے۔ ابراہیم کے زمانے میں، سدوم کے مجرم باشندوں کے لیے رحمت کی شفاعت ختم ہو گئی، اور لوط اپنی بیوی اور دو بیٹیوں کے سوا سب آسمان سے نازل ہونے والی آگ سے بھسم ہو گئے۔ اسی طرح مسیح کے دنوں میں بھی۔ خدا کے بیٹے نے اُس نسل کے لیے ایمان یہودیوں سے اعلان کیا، "تمہارا گھر تمہارے لیے ویران چھوڑ دیا جاتا ہے۔" آخری دنوں کی طرف نظر کرتے ہوئے، وہی لامحدود قدرت ان کے بارے میں اعلان کرتی ہے جنہوں نے 'نجات پانے کے لیے سچائی کی محبت قبول نہ کی،' کہ 'اسی سبب سے خدا ان پر قوی فریب بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لے آئیں، تاکہ وہ سب ملعون

ٹھہریں جو سچائی پر ایمان نہ لائے بلکہ ناراستی میں لذت پاتے تھے۔' جب وہ اُس کے کلام کی تعلیمات کو رد کرتے ہیں، خدا اپنا روح واپس لے لیتا ہے اور انہیں اُن فریبوں کے سپرد کر دیتا ہے جنہیں وہ پسند کرتے ہیں۔ ابتدائی تحریریں، 46۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔